آڑو کی پیداواری ٹیکنالوجی

تعارف

آڑو سرد علاقے کا اہم پھل ہے اور پت جھاڑ پودوں کے گروہ سے تعلق رکھتا ہے۔ کوئٹہ قلات پشاور سوات اور کوہستان میں آڑو کی زیادہ پیداوار حاصل کی جاتی ہے۔ اس کا ذائقہ اور خاص قسم کی خوشبو منفرد ہونے کی وجہ سے اس کو پھلوں میں ایک اہم مقام حاصل ہے۔ آڑو میں تقریباً 10-14.6 فیصد نشاستہ 2 فیصد لحمیات کے علاوہ حیاتین الف ب اور ج کافی مقدار میں موجود ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ فولاد فاسفورس اور کیلشیم بھی مناسب مقدار میں پایا جاتا ہے۔

موسم

پھلوں کی کامیاب پیداوار حاصل کرنے کے لئے اس میں موسم کی بہت زیادہ اہمیت ہوتی ہے۔ گو آڑو سرد موسم کا پھل ہے لیکن اس کی مختلف اقسام مختلف علاقوں میں کاشت کی جاسکتی ہیں۔ جن میں سے کچھ اقسام میدانی علاقوں میں بھی کاشت کی جاتی ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ آڑو کاشت کرنے سے پہلے مخصوص علاقوں کے لیے سفارش کردہ اقسام کے بارے میں ماہرانہ مشورہ حاصل کیا جائے اور پھر وہی اقسام لگائی جائیں۔ خطہ پوٹھوہار اور شمالی پنجاب کے علاقہ جات کے لئے سفارش کردہ اقسام، فلورڈا کنگ، ارلیگرنیڈ، فلورڈا پرنس اور فلورڈا اسٹار ہیں۔

زمین

آڑو مختلف قسم کی زمینوں میں لگایا جاسکتا ہے۔ لیکن ریتلی میرا اور میرا زمین زیادہ موزوں ہے۔ زمین میں پانی کی نکاسی کا مناسب انتظام ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ آڑو زیادہ دیر تک کھڑے پانی کو برداشت نہیں کرسکتا۔ زیادہ بارشوں والے علاقوں میں اس کا خاص خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔

افزائش نسل

آڑو کے روٹ سٹاک کی افزائش بذریعہ تخم کی جاتی ہے۔ صحیح النسل اور معیاری پودے حاصل کرنے کے لئے نباتاتی طریقہ زیادہ موزوں ہے اور یہی طریقہ زیادہ استعمال میں آتا ہے۔ اس طریقے سے پودے حاصل کرنے کے لیے پہلے روٹ سٹاک تیار کیے جاتے ہیں جن پر چشمہ یا پیوندکاری سے مخصوص قسم کی پیوندکاری کی جاتی ہے۔ قلم سے بھی ایسے پودے تیار کئے جاسکتے ہیں مگر روٹ سٹاک کچھ بیماریوں کو برداشت کرنے کی خاصیت کی وجہ سے پیوندکاری کے لئے زیادہ مناسب ہے۔ نرسری سے پودے حاصل کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا ضروری ہے کہ پیوند صحیح لگایا گیا ہو اور پودے صحت مند ہوں۔ اس لیے پودے با اعتماد نرسری سے حاصل کرنے چاہئیں۔

باغ لگانا

باغ میں پودے لگانے سے پہلے زمین کو خوب تیار کرنا چاہیئے اگر گوبر کی کھاد میسر ہو تو تقریباً 5-6 ٹن فی ایکڑ ملا دی جائے اس کے علاوہ 2x2 گڑھے بنا کر ان میں ایک حصہ گوبر کی کھاد ایک حصہ بھل اور ایک حصہ گڑھے کی مٹی ملا کر بھر دیں۔ عام طور پر آڑو کے پودے 5x5 اور 6x6 میٹر کے فاصلے پر لگائے جاتے ہیں۔ پودے لگانے سے تقریباً ایک ہفتہ پہلے گڑھے بھر دینے چاہئیں تاکہ ان کی مٹی اپنی جگہ بیٹھ جائے اور جب پودے لگائیں تو وہ متاثر نہ ہوں۔ آڑو کے پودوں کو خوابیدہ حالت میں لگانا چاہیئے جس کے لئے جنوری فروری مناسب وقت ہے۔ پودا لگاتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کی پیوندکردہ حصہ زمین سے کم از کم چھ انچ باہر رہے تاکہ اس کو پانی اور مٹی سے لگنے والی کسی بیماری کا اندیشہ نہ رہے۔ پودا لگانے کے بعد پانی دینا چاہیے تاکہ وہ زمین میں اپنی جڑیں پکڑ لے۔

کھاد اور آبپاشی

پھلوں کی کامیاب اور منافع بخش کاشت کے لیے ان کی خوراک کو اہم مقام حاصل ہے کیونکہ کسی بھی غذائی عنصر کی کمی سے پھل کی کوالٹی پر بُرا اثر پڑ سکتا ہے۔ پودوں کی مناسب صحت کے لیے مختلف کھادوں کا استعمال ضروری ہے۔ ان کی مقدار زمین کی حالت، پودے کی عمر کے مطابق رکھنی چاہیئے اگر ممکن ہو تو زمین اور پتوں کا تجزیہ کروالینا چاہیئے تاکہ مقدار کا تعین کرنے میں آسانی رہے آڑو کے ایک جوان سال پودے کے لیے 40-20 کلوگرام گوبر کی کھاد 2:1:2 کے تناسب سے این پی کے کی ضرورت ہوتی ہے۔ گوبر کی کھاد سال میں ایک دفعہ دسمبر میں اور مصنوعی کھادوں کی آدھی مقدار پھول نکلنے سے پندرہ دن پہلے اور آدھی مقدار پھل بننے کے بعد ڈالنی چاہیئے۔ گرم اور خشک موسم میں پودوں کو 15-10 دن کے وقفے سے پانی لگانا چاہیئے۔ سردیوں میں آڑو کو بہت کم پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ بارانی علاقوں میں اگر مناسب وقفے سے بارشیں ہوتی رہیں تو پانی لگانے کی ضرورت نہیں رہتی۔ اگر بارشیں نہ ہوں تو اپریل سے جون تک پانی لگانا چاہیے۔ کیونکہ پھل کی بڑھوتری کے دوران پانی کی کمی پیداوار اور پھل کی کوالٹی پر بُرا اثر ڈالتی ہے۔

شاخ تراشی

ابتدائی سالوں میں پودوں کو پُرکشش بنانے اور کھلے زاویوں کی شکل دینے کے لئے ترتیب کی جاتی ہے۔ تاکہ پودا مضبوط اور صحت مند رہے اور لمبی مدت تک بارآور رہے۔ بعد میں ہر سال شاخ تراشی ضروری ہے تاکہ اس کی شکل وصورت قائم رہے اور پھل دینے کی عادت اور پھل کی خصوصیات بہتر ہو سکیں۔ شاخ تراشی سے بیمار اور سوکھی شاخوں کو کاٹا جاتا ہے۔ جو شاخیں آپس میں کراس کریں اور کمزور ہوں ان کا کاٹنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ جن شاخوں کا رُخ پودے کے اندر کی جانب ہوتا ہے انہیں بھی کاٹ دینا چاہیئے تاکہ روشنی اور ہوا پودے کے اندرونی حصے تک پہنچ سکے اور پھل صحیح طور پر پک سکے۔ شاخ تراشی عموماً دسمبر جنوری میں جب پودے خوابیدہ حالت میں ہوں کی جاتی ہے۔ شاخ تراشی سے پودے کی بے قاعدگی سے پھل دینے کی عادت پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

پھلوں کی تعداد کم کرنا

عام طور پر آڑو میں پھولوں کی بارآوری بے حد زیادہ ہوتی ہے۔ عموماً پھل گچھوں کی صورت میں لگتا ہے۔ جس کی اگر چھدرائی نہ کی جائے تو پھل کا حجم بہت کم رہ جاتا ہے لہذا پھل بننے کے فوراً بعد پھلوں کو کم از کم 4-3 انچ کا وقفہ دے کر باقی پھل توڑ دینا چاہیئے اس طرح باقی ماندہ پھل بہتر خوراک ملنے سے رنگ، مٹھاس اور حجم کے لحاظ سے اعلیٰ خاصیت میں تیار ہوتے ہیں۔

کیڑے مکوڑے اور بیماریاں

آڑو کے پودے پر کئی قسم کے کیڑے اور بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں۔ اس لیے ان بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف ایک جامع پروگرام ترتیب دینا چاہیے۔ عام طور پر تین سپرے کیے جاتے ہیں۔ پہلا سپرے شاخ تراشی کے بعد جو بیماریوں سے بچاتا ہے کیا جاتا ہے۔ ان میں مختلف Fun gicide استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ عام طور پر ڈائی تھین M-45 بحساب 2 گرام فی لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کرنی چاہیے۔ دوسرا سپرے پھول کھلنے سے قبل سبز تیلے کے خلاف کرنا ضروری ہے۔ بصورت دیگر پتے چُرمُڑ ہو جائیں گے۔ جس سے پھل کی کوالٹی پر بُرا اثر پڑے گا۔ اس مقصد کے لئے ڈائی میکران، نواکران یا کراٹے بحساب 2 سی سی فی لیٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔ اگر دوسرے سپرے کے باوجود تھوڑا بہت پتوں کا کہڑ نمودار ہو تو تیسرا سپرے پتے نکلنے کے بعد کیا جائے تاکہ تیلہ مکمل طور پر ختم ہو جائے۔

برداشت

برداشت کے لیے مناسب وقت اور منڈی کی طلب کو ذہن نشین رکھنا چاہیے۔ آڑو کو تازہ پھل کے طور پر استعمال کرنا ہو تو پکے ہوئے پھلوں کو برداشت کرنا چاہیئے لیکن اگر دور دراز کی منڈیوں میں بھیجنا ہو تو تھوڑا سخت حالت میں پھل کو توڑنا چاہیئے۔ تازہ پھل جلدی خراب ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس کو فوری طور پر منڈی روانہ کرنا چاہیئے۔ کولڈ سٹوریج کی سہولت میسر ہو تو اس پھل کو $4^{\circ}C$ پر ایک ہفتہ یا کچھ زیادہ دنوں کے لیے رکھا جا سکتا ہے۔

محققین:

خالد محمود قریشی، افتخار احمد

نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی و صوبائی زرعی تحقیقاتی و توسیعی اداروں کے زرعی سائنس دانوں رزرعی ماہرین کی سالہا سال کی تحقیقات و تجربات سے ماخوذ ھیں۔